

اُردو قاعدہ

نورانی



# اُردو قاعدہ

حسب ہدایت

مفتی محمود صاحب حاجی دامت برکاتہم  
مولانا اسماعیل صاحب کاپو دروی دامت برکاتہم العالیہ

از

تعلیمی کمیٹی نورانی مکاتب

ناشر

نورانی مکاتب

[www.nooranimakatib.com](http://www.nooranimakatib.com)

تفصیلات

- نام کتاب: اردو کا قاعدہ
- از: مفتی محمود صاحب بارڈولی  
ومولانا اسماعیل صاحب کاپوروی
- ناشر: نورانی مکاتب
- صفحات: ۵۶
- طبع ثالث: صفر ۱۴۴۴ھ ستمبر ۲۰۲۲ء

www.nooranimakatib.com

ملنے کے پتے

نورانی مکاتب: 8140902756

ادارۃ الصدیق ڈائجیل، گجرات۔ 99048,86188 \ 99133,19190

مدرسہ ن خدیجۃ الکبریٰ، اون، سورت: 9898371086..9714814566

دارالمکاتب کاپوروا: 9824289750..9712005458

مولانا صدیق احمد ابن مفتی محمود صاحب حافظ جی، مدرسہ فاطمۃ الزہراء، دیسائی نگر، مریم مسجد،

بارڈولی، سورت، گجرات. 8140238304

مولانا بلال صاحب گورا گودھرا: 9726293096

## فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
۵	پیش لفظ	۱
۸	تاثرات	۲
۱۱	حروفِ تہجی کا بیان	۳
۱۱	مُفردات کا بیان	۴
۱۲	① پہلا سبق: حروفِ تہجی، شکلیں اور نام	۵
۱۶	(۲) دوسرا سبق: مرکبات کا بیان	۶
۱۸	(۳) تیسرا سبق: مُتحرک حروف کا بیان: زبر	۷
۲۰	(۴) چوتھا سبق: زیر	۸
۲۲	(۵) پانچواں سبق: پیش	۹
۲۴	(۶) چھٹا سبق: الف کا بیان	۱۰
۲۶	(۷) ساتواں سبق: (واو کا بیان) واو معروف	۱۱
۲۸	(۸) آٹھواں سبق: واو مجہول	۱۲
۳۰	(۹) نوواں سبق: واو لین	۱۳
۳۲	(۱۰) دسواں سبق: یائے معروف	۱۴
۳۴	(۱۱) گیارھواں سبق: یائے مجہول	۱۵
۳۶	(۱۲) بارھواں سبق: یائے لین	۱۶

۳۸	(۱۳) تیرھواں سبق: نظم میں مشق	۱۷
۴۰	(۱۴) چودھواں سبق: نون (ن) اور نونِ غنہ (ں) کا فرق	۱۸
۴۲	(۱۵) پندرھواں سبق: ہائے ہوز کی قسمیں	۱۹
۴۵	(۱۶) سوٹھواں سبق: تشدید	۲۰
۴۷	۵۲ حروفِ تہجی کی مکمل تختی مثالوں کے ساتھ	۲۱
۴۸	(۱۷) سترھواں سبق: متفرقات: جانور اور پرندوں کی آواز	۲۲
۴۸	خاص چیزوں کے ساتھ خاص خاص الفاظ کا استعمال	۲۳
۴۹	رہنے کی جگہ کے مختلف نام	۲۴
۴۹	مجموعوں کے نام	۲۵
۴۹	سات دنوں کے نام	۲۶
۵۰	مہینوں کے نام	۲۷
۵۱	(۱۸) اٹھارھواں سبق: گنتی	۲۸
۵۳	(۱۹) انیسواں سبق: مشقیں: (۱) اقوالِ زریں	۲۹
۵۴	مشقِ نمبر: (۲)	۳۰
۵۵	(۲۰) بیسواں سبق: مشقِ نمبر (۳): کہانیاں	۳۱
۵۵	کہانی: (۱)	۳۲
۵۶	کہانی: (۲)	۳۳



ہوں؛ چونکہ بچے اس وقت تک عربی کے حروفِ تہجی اور اکثر و بیشتر قواعد پڑھ چکے ہوں گے؛ اسی لیے اردو کے اس قاعدے کو عربی زبان کے قاعدے کے طرز پر ترتیب دیا گیا ہے۔

اردو کے دوسرے مروجہ قواعد سے اس قاعدے کی ترتیب کچھ مختلف ہے، قوی امید ہے کہ اس قاعدے کے ذریعے بچے بہت جلد اردو لکھنا پڑھنا سیکھ جائیں گے؛ چونکہ قواعد کی دوسری کتابوں کی ترتیب ایسی ہے کہ بچوں کو روانی کے ساتھ اردو پڑھنے میں پورا ایک سال یا اس سے زیادہ وقت لگ جاتا ہے؛ جب کہ ”نورانی مکاتب“ کی ترتیب یہ ہوتی ہے کہ بچے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مضامین پڑھ سکیں اور عقائد و سیرت وغیرہ کے مضامین اچھی طرح سیکھ لیں؛ تاکہ اگر آئندہ وہ مدارس میں مزید اسلامی تعلیم (islamic education) جاری نہ بھی رکھیں اور عصری علوم (academic education) ہی پڑھیں تب بھی فرائض، واجبات اور ضروری اسلامی عقائد اور علوم اس طرح پڑھ لیں کہ آئندہ یہ تعلیم تادمِ حیات ان کے عقائد اور ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنے اور وہ اسلام پر عمل کر سکیں۔

اردو کے اس قاعدے کو مرتب کرنے میں پہلے کی طرح نورانی مکاتب کے تعلیمی کمیٹی کے معزز علمائے کرام اور مفتیانِ کرام کا مکمل تعاون رہا؛ خاص طور پر:

① مجددِ مکاتب حضرت مولانا اسماعیل احمد لولات صاحب کا پودروی زید مجدہ، استاذِ حدیث: جامعہ قاسمیہ کھروڈ، رکنِ رکن: مجلسِ شوریٰ نورانی مکاتب، سرپرست: دارالمکاتب کا پودرا۔

② حضرت مولانا مفتی شکیل صاحب، استاذِ حدیث و ناظم: مدرسہ خدیجیہ

الکبری، اون، سورت۔

③ حضرت مولانا مفتی توصیف صاحب ابن حاجی شکیل، استاذِ حدیث و ناظم حسابیات: مدرسہ خدیجیۃ الکبری و گلشن احمد ٹرسٹ۔

④ حضرت مولانا فاروق صاحب شیخ، رکن: تعلیمی کمیٹی نورانی مکاتب۔

⑤ حضرت مولانا عمران چانکی صاحب ناظم: شعبہ نشر و اشاعت نورانی

مکاتب۔

اللہ تعالیٰ ان تمام کو اور جن حضرات نے جس طریقے سے بھی حصہ لیا ان سب کو جزائے خیر نصیب فرمائے، اس سلسلے کو بے انتہا قبول فرمائے اور دینی بنیادی ضروری اور وسیع دینی علمی معلومات سیکھنے کے لیے اردو زبان سیکھنے کا اس کو ذریعہ بنائے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمارے نورانی مکاتب کو اور اس کی تمام شاخوں کو بے انتہا قبول فرماوے، صبحِ قیامت تک ہر خیر کے ساتھ جاری و ساری فرماوے اور پورے عالم میں اس کے فیوض کو عام و تمام فرماوے اور آخرت میں ہم سب کے لیے اہل القرآن ہم اہل اللہ و خاصتہ “میں شمولیت کا ذریعہ بناوے، آمین۔

(مفتی) محمود بن مولانا سلیمان حافظ جی بارڈولی

۱۶/رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ

مطابق: ۱۷/اپریل ۲۰۲۲ء

حال نزیل: مکہ المکرمہ حرم مقدس

## تأثرات

آسمانِ علم و ادب کے ستارے  
شہرِ مالِیگاؤں کے راجِ دلارے  
جناب اثر صدیقی صاحب کی پُر اثر تحریر

بہ نتیجہ کاوش: ادیب جامعہ ڈابھیل ابو حمدان مفتی عرفان احمد صاحب مالِیگا نوی



## برگِ سبز است تحفہ درویش



اردو قاعدہ ایک منضبط اور منظم ذہنیت کی تالیف ہے۔  
اردو قاعدہ معلمانہ دسترس اور مدرسانہ اخلاص کا مخلصانہ امتزاج ہے۔  
اردو قاعدہ طویل تعلیمی تجربات اور روشن تدریسی مشاہدات کی منفعت بخش  
کاوش ہے۔

اردو قاعدہ ایک صحت مند تعلیمی رویہ ہے۔  
اردو قاعدہ مراتبِ تمہیدی کی تعمیر و تشکیل اور تزیین و ترتیب ہے۔  
اردو قاعدہ معلمینِ باتمکین کے لیے مشفق معاون اور مخلص رفیق کار ہے۔  
اردو قاعدہ، 'اقرأ' کے حکم نامے کی بے تکمیل و تکمیل ہے۔  
اردو قاعدہ کا لا تمثیل نظم و ضبط تدریس کے نا دیدہ جزائر کی تلاش ہے۔  
اردو قاعدہ غالب کے 'فُقُلِ اَبجد' کی طرح مفید الاطفال ہے۔  
اردو قاعدہ پرستارانِ اردو کی خاطر حرف سے لفظ تک اور لفظ سے تحریر تک کا

راہ بر ہے۔

اردو قاعدہ جید علمائے کرام کی اردو پروری اور اردو پسندی کی برہان ہے۔

اردو قاعدہ اردو کے مروجہ قواعد میں بے شک اضافہ ہے۔

صدر آفریں علمائے کرام!

ہر لفظ تراشعلہٴ صدر رنگ کے جیسا	ہر حرف ترا حرفِ معطر کی طرح ہے
تجسیم ہوئے سنگ ترے دستِ ہنر سے	ہر درس ترا میشہٴ آزر کی طرح ہے

الحمد لله صد الحمد لله!

برگ سبز است تحفہٴ درویش

بعض عربی مدارس کی اردو سے صرف نظری ہمارے مذہبی و ملی، تہذیبی و ثقافتی اور تحریری و تقریری نقصانات کا پیش خیمہ ہے۔ اردو ہی میں ہمارے سارے مذہبی، تہذیبی، ثقافتی اور شعری و ادبی ذخائر موجود ہیں۔ اردو صرف اک زبان نہیں؛ بلکہ ادب و آدابِ زندگی کی ترجمان ہے۔ اردو ہمارے جبہ و دستار کی طرح ہماری شناخت ہے، لاریب! بین الاقوامی سطح پر علمائے کرام کو پسند و نصائح اور رشد و ہدایات کے روبرو اردو داں عوام الناس سے ہی سابقہ ہے۔ اردو دسترس سے علمائے کرام کا اظہار یہ صرف مقبول و مشہور نہیں؛ بلکہ پرتا شیر اور پروقار ہو سکتا ہے؛ مگر اس کے لیے بھی کتب اور زندگی کا مطالعہ و محاکمہ لایفک ہے، عربی لسانیات اور اردو دانی کے امتزاج اور اختلاط سے ہی علامہ شبلی کی ”سیرت النبی“ اور مولانا حفیظ الرحمن سیوہاروی کی ”قصص القرآن“ جیسی مہتمم بالشان کتابوں کے امکانات روشن ہو سکتے ہیں:

کتنی حسین آپ کی اردو زبان ہے

خوشبو، نجوم، پھول، شفق کی دکان ہے

ان شاء اللہ! مفتی محمود صاحب بارڈولی اور مولانا اسماعیل صاحب کا پودروی کی اردو اشاعتی کاوشات سے ضرور دینی طلبہ میں وجدانی کیفیات اور شعوری محرکات کے نئے در در تپتے واہوں گے۔

ان شاء اللہ! ضرور دینی طلبہ میں فکر و نظر، خواب و خیال اور جذب و سرود کا نیا منظر نامہ مرتب ہوگا۔

ان شاء اللہ! کاغذِ ملت پر احساس و ادراک، بصیرت و ذکاوت اور بصارت و عبادت کے نئے ابواب روشن ہوں گے۔

دونوں مکرم و معظم علمائے کرام کو نذرانہ عقیدت پیش کرتا ہوں کہ:

مرحبا! معمورۂ اخلاص کے فرماں روا

آفریں! لوح و قلم کی شاہ راہ شوق پر

خیر خواہی، غم گساری، بردباری کا سفر

ضوفشاں ہے رہ گزر

قلب میں مستور ہے نورِ حرم

دولتِ جاوید ہے شاخِ کرم

جاوداں ہے تیرا ہر نقشِ قدم

تحریر: اثر صدیقی

کائناتِ نجم النساء - مالیکاؤں

9270057077

## حروفِ تہجی کا بیان

حروف کی دو قسمیں ہیں: ① مفرد حروف ② مرکب حروف۔  
 بچوں کو یاد دلائیں کہ عربی میں حروفِ تہجی اسی (۲۹) ہیں اور اردو میں حروفِ  
 تہجی باون (۵۲) ہیں، جن میں سینتیس (۳۷) مفرد اور پندرہ (۱۵) مرکب ہیں۔

## مُفردات کا بیان

① مُفرد حروف: اردو میں عربی کے مقابلے میں آٹھ حروفِ تہجی زائد ہیں؛ اس  
 لیے اردو میں مفرد حروف کی تعداد سینتیس (۳۷) ہوگئی۔

کسی طالبِ علم سے عربی حروفِ تہجی پڑھوائیں، پھر سمجھائیں کہ: حروف کے نام  
 یا تو: ① دو حرفی ہوتے ہیں جیسے: با، تا، ثا ② یا پھر تین حرفی ہوتے ہیں جیسے: الف،  
 جیم، دال۔

① جن حروف کے نام دو حرفی ہیں وہ عربی میں ”الف“ کے ساتھ پڑھے  
 جاتے ہیں؛ لیکن اردو میں ان کو ”یائے مجہول“ کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے ”با“ کو ”بے“  
 ”تا“ کو ”تے“، اور ”ثا“ کو ”ثے“ پڑھیں گے۔ صرف ”طا“ اور ”ظا“ کو ”ظوئے“  
 اور ”ظوئے“ پڑھیں گے۔

② جن حروف کے نام تین حرفی ہیں ان کی آواز عربی کی طرح ہی ہے، ان  
 کے نام میں کوئی فرق نہیں ہے۔

③ بچوں کو سمجھائیں کہ اس ”ی“ کو ”یائے معروف“ کہتے ہیں اور اس کو  
 ”یا“ پڑھیں گے، جب کہ اس ”ے“ کو ”یائے مجہول“ کہتے ہیں اور اس کو ”یے“  
 پڑھیں گے۔

(۱) پہلا سبق



حروفِ تہجی، شکلیں اور نام



☆	ث	ٹ	ت	پ	ب	ا	حروف کی شکلیں
☆	ثے	ٹے	تے	پے	بے	الف	پڑھنے کا طریقہ
☆	☆	☆	خ	ح	چ	ج	حروف کی شکلیں
☆	☆	☆	خے	حے	چے	جیم	پڑھنے کا طریقہ
☆	ز	ڑ	ر	ذ	ڈ	د	حروف کی شکلیں
☆	زے	ڑے	رے	ذال	ڈال	دال	پڑھنے کا طریقہ
☆	ظ	ط	ض	ص	ش	س	حروف کی شکلیں
☆	ظوئے	طوئے	ضاد	صاد	شین	سین	پڑھنے کا طریقہ
☆	گ	ک	ق	ف	غ	ع	حروف کی شکلیں
☆	گاف	کاف	قاف	فے	غین	عین	پڑھنے کا طریقہ
☆	ی	ء	ہـ	و	ن	م	حروف کی شکلیں
☆	یاء	ہمزہ	ہے	واو	نون	میم	پڑھنے کا طریقہ

نوٹ: ت اور ٹ (ج)، نیز د، ڈ (ذ)، ر اور ر (ر) کی آواز کا فرق

گجراتی یا اپنی مادری زبان کی مدد سے سمجھائیں۔



## اردو کے آٹھ زائد حروفِ تہجی



پ	ٹ	چ	ڈ	ڑ	ژ	گ	ے
---	---	---	---	---	---	---	---



## بے ترتیب حروفِ تہجی



ق	ل	ص	ن	ی	چ	ع	پ	م	خ
د	ذ	ش	ف	ٹ	ض	ت	ء	غ	و
ژ	ھ	گ	ث	ہ	ط	ج	ظ	ر	ک
ط	ڈ	ز	ب	س	ڑ	ے	ا	ح	



## تقابلی نقشہ



بچوں کو مفرد حروف کی شکلیں سمجھائیں اور حروف کے مجموعے کے اعتبار سے نیچے دیے گئے دو نقشے چاک سے بلیک بورڈ پر بنائیں: ایک نقشہ عربی حروفِ تہجی کا اور اس کے سامنے دوسرا نقشہ اردو حروفِ تہجی کا، پھر بچوں سے کہیں کہ: لائن کے اعتبار سے دونوں نقشے دیکھو اور جو حروف اردو میں زائد ہیں ان کو پہچانو اور الگ سے لکھو۔

نوٹ: بچے عربی حروفِ تہجی کے مجموعے روضۃ الاطفال اور بچوں کا تحفہ حصہ اول میں سمجھ کر اور پڑھ کر آئے ہیں۔



دوسرا نقشہ

اردو حروفِ تہجی

☆	☆	☆	☆	ا
☆	☆	☆	☆	ب
☆	☆	☆	☆	ج
☆	☆	☆	☆	د
☆	☆	☆	☆	ر
☆	☆	☆	☆	س
☆	☆	☆	☆	ص
☆	☆	☆	☆	ط
☆	☆	☆	☆	ع
☆	☆	☆	☆	ف
☆	☆	☆	☆	ل
☆	☆	☆	☆	و
☆	☆	☆	☆	ی

پہلا نقشہ

عربی حروفِ تہجی

☆	☆	ا
☆	☆	ب
☆	☆	ج
☆	☆	د
☆	☆	ر
☆	☆	س
☆	☆	ص
☆	☆	ط
☆	☆	ع
☆	☆	ف
☆	☆	ل
☆	☆	و
☆	☆	ی

ب، پ، ٹ، ث، ن، ہی، ے کی یکساں مختلف شکلیں

پ	پ	ز	ژ	ر	ر	پ	پ
پ	پ	ز	ژ	ر	ر	پ	پ
پ	پ	ز	ژ	ر	ر	پ	پ
پ	پ	ز	ژ	ر	ر	پ	پ
پ	پ	ز	ژ	ر	ر	پ	پ



مَشَقَّہ EXERCISE



پ	ر	ژ	پ	ر	پ	ر	پ
پ	پ	ز	ر	پ	ژ	ر	ن
ژ	پ	ن	ر	پ	ر	پ	پ
پ	پ	پ	ن	ز	پ	ژ	پ



(۲) دوسرا سبق

مرکبات کا بیان

② مرکب حروف: بچوں کو بتائیں کہ اردو میں پندرہ (۱۵) حروف مرکب؛ یعنی ملے ہوئے آتے ہیں، یہ حروف (ھ) دوچشمی (دو آنکھ والی) ہا سے ملے ہوتے ہیں، ایسی دوچشمی ہا کو ”ہائے مخلوط“ بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ ”ہا“ ہمیشہ اپنے پہلے والے حرف کے ساتھ مخلوط ہو کر؛ یعنی مل کر آتی ہے اور اس کا تلفظ بھی بدل جاتا ہے، مثلاً: ب، ھ، بھ جیسا کہ انگریزی میں B+H=BH اور گجراتی میں ॠ بولا جائے گا۔

پندرہ (۱۵) مرکب حروف یہ ہیں:

ب	+	ھ	بھ	بھ
پ	+	ھ	پھ	پھل
ت	+	ھ	تھ	تھکن
ٹ	+	ھ	ٹھ	ٹھگ
ج	+	ھ	جھ	جھٹ
چ	+	ھ	چھ	چھت
د	+	ھ	دھ	دھن
ڈ	+	ھ	ڈھ	ڈھل

تیرہواں	رھ	ھ	+	ر
داڑھی	ڑھ	ھ	+	ڑ
کھانا	کھ	ھ	+	ک
گھر	گھ	ھ	+	گ
چولہا	لھ	ھ	+	ل
کمھار	مھ	ھ	+	م
ننھا	نھ	ھ	+	ن

مشق

گھ	کھ	دھ	چھ	جھ	ٹھ	تھ	پھ	بھ
گھ	تھ	پھ	بھ	چھ	جھ	ٹھ	تھ	بھ
گھ	چھ	جھ	ٹھ	تھ	بھ	چھ	جھ	ٹھ
گھ	گھ	گھ	کھ	کھ	کھ	دھ	دھ	دھ

مشق

پھل	گھر	چھت	تھم	چکھ	رکھ
بھن	چھل	پھر	بھڑ	لکھ	پھٹ
گھٹ	تھک	جھٹ	چھپ	گھس	بڈھ

## (۳) تیسرا سبق

## مُحرک حروف کا بیان

## زبر

زبر کی تختی رواں پڑھائیں، جے نہ کریں۔

اَ	بَ	پَ	تَ	ٹَ	ثَ	جَ	چَ	حَ
خَ	دَ	ڈَ	ذَ	رَ	ڑَ	زَ	ژَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ
کَ	گَ	لَ	مَ	نَ	وَ	ہَ	یَ	﴿﴾

## زبر کی مشق

ہدایت: بچوں کو سمجھائیں کہ: اردو میں کلمہ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے۔

رَبِّ	حَقِّ	سَچِّ	حَجِّ	مَتِّ	جَلِّ
چَلِّ	گَلِّ	سَبِّ	بَسِّ	رَسِّ	فَنِّ

تھم	چھت	پھل	گھر	رکھ	لٹھ
جھٹ	بھر	پھن	تھک	تھن	دھل
حمد	عقل	حرف	نرم	سخت	درد
نعت	ورق	ادب	زخم	عمل	رحم
گرم	سبق	قلم	چلن	وطن	تھکن
بھرم	دھرم	دھڑک	بھڑک	پھن	جھٹک
احمد	مذہب	حرکت	برکت	مقصد	رحمت
شرکت	برتن	مکتب	غفلت	درخت	دھڑکن
دربدر	مطلب	لشکر	سرکش	دعوت	مکمل

جملوں میں زبر والے حروف کی مشق

سیج کہہ	رحم کر	مدد کر	سیج کر رہ
ادب کر	ورق پٹ	دعوت کر	برتن بھر
حق پر چل	شک مت کر	حج پر چل	نفرت مت کر
سخت مت کہہ	احمد! مکتب جا	مطلب سمجھ	درخت پر مت چڑھ
پکڑ دھکڑ مت	تھر تھرا مت	حمد اور نعت پڑھ	قدم پٹخ کر مت چل

(۴) چوتھا سبق

زیر

زیر کی تختی رواں پڑھائیں، جج نہ کریں۔

ح	چ	ج	ث	ٹ	ت	پ	ب	ا
س	ژ	ز	ڑ	ر	ذ	ڈ	د	خ
ق	ف	غ	ع	ظ	ط	ض	ص	ش
❖	ی	ہ	و	ن	م	ل	گ	ک

زیر کی مشق

گن	چت	سل	ضد	جن	میل	دن	دل
پھر	گدھ	کھل	ہل	ٹم	ٹپ	دق	❖
عطر	رزق	حلم	فکر	ذکر	علم		
جھڑک	کدھر	مرج	حرص	کبر	شکر		
عبرت	ہجرت	فطرت	محنت	بستر	بسمیل		

مَسْجِد	وَرزِش	مَنْزِل	قِسْمَت	رِشْوَت	گَرْدِش
کَٹھن	خِدمت	نِسبَت	حِکْمَت	شِرْکَت	رِم جِھم



### جملوں میں زیر کی مشق



ورزش کر	ہجرت کر	مسجد چل	مل کر رہ
خدمت کر	منزل پر چل	رزق طلب کر	رشوت سے بچ
حکمت پر عمل کر	بستر پلٹ	محنت کر	شرکت مت کر
مریج کم کر	حرص مت کر	علم پر عمل کر	ہجرت میں برکت ہے
خدمت کر	فکر مت کر	گردش کر	عبرت حاصل کر
گن گن مت کر	لکھ لکھ کر پڑھ	ہل مت	پھر مت



(۵) پانچواں سبق

پیش

زبر کی تختی رواں پڑھائیں، ہجے نہ کریں۔

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ	جُ	چُ	حُ
خُ	دُ	ڈُ	ذُ	رُ	رُ	زُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ
کُ	گُ	لُ	مُ	نُ	وُ	ہُ	مِی	

پیش کی مشق

اُف	اُڑ	اُیل	اُتم	اُچن	اُچپ	اُدم	اُرخ
رُک	مُڑ	مُگم	سُن	جُھک	کُھل	دُھن	اُٹھ
عُلم	حُشک	مُفت	سُرخ	صُبح	شُکر		
کُفر	سُست	پُست	ظُلم	اُتھل	اُدھر		

فُزْت	قُدْرَت	نُصْرَت	بُلْبُل	بُرْق	وُسْعَت
گُرتہ	بُلند	دُرُست	گُم سُم	جُھرُمٹ	رُخصت



جملوں میں عمومی مشق



مِل جِل کر رہ	پِل پرمِت چِل	گِم مِت کر
گُم سُم مِت رہ	رُک رُک کر چِل	سَبِق سِن
شُکُر کر	سَسْت مِت رہ	نُصْرَت کر
بُرْق پَہِن	قَلَم دَرَسْت کر	رِک رِک کر چِل
عَجَلت مِت کر	غَسَل کر	ظَلَم مِت کر
سَبِق پڑھ	اِدھرا اِدھر مِت کر	جھٹ پٹ گھر جا
سَسْت مِت بن	جھڑک مِت	چھت پرمِت جا
قَدَم رکھ	کچھ پِل چُپ رہ	نَعْمَت پَر شُکُر کر
اِدھرا اِدھر مِت پَہر	وَسْعَت کر	کچھ پِل پِل پَر پَہر
رُخسَت پَر عَمَل کر	عَمَل پَر قُدْرَت رکھ	پِنسِل چھیل کر رکھ

(۶) چھٹا سبق

الف کا بیان

آ	با	پا	تا	ٹا	ٹا	جا
چا	حا	خا	دا	ڈا	ذا	را
ڑا	زا	ژا	سا	شا	صا	ضا
طا	ظا	عا	غا	فا	قا	کا
گا	لا	ما	نا	وا	ہا	یا

آ = ا + آ      ب = ا + ب      پ = ا + پ

الف مدہ کی مشق

خدا	رضا	قضا	کہا	سنا	گیا	ہوا	صفا
آپ	آم	آگ	آج	کام	نام	شام	تھام
رات	بات	مان	باغ	یاد	جھاڑ	دھاک	تھان
دنیا	دریا	کڑوا	لڑکا	تگڑا	پکڑا	کپڑا	کڑا
اذان	نماز	سلام	کلام	حلال	حرام	لباس	کتاب
حافظ	عالم	صاحب	فارغ	فاضل	رائم	عابد	ناقص

تلاوت	عبادت	طہارت	مہارت	عمارت	عنایت	عبارت	ذکات
تھکاوٹ	رکاوٹ	بناوٹ	اجازت	اطاعت	فراغت	شجاعت	حلاوت



الف مدہ کی جملوں میں مشق



نماز ادا کر	قرآن کا حافظ بن	سبق یاد کر
استاذ کا ادب کر	نماز کا خیال رکھ	باپ کا ادب کر
حرام مت کھا	حساب برابر کر	اچھا کام کر
ڈھلان کا دھیان رکھ	باپ کا کہامان	جھٹ پٹ سبق یاد کر
آج کا کام آج کر	آخرت کا خیال رکھ	آواز بلند مت کر
ناک کان ہاتھ صاف رکھ	شام کا وقت ہوا	حلال حرام کا فرق سمجھ

پرندہ درخت پر بیٹھا	تمھارا لڑکا نماز پڑھ رہا ہے
خدا کا پاک صاف بندہ بن جا	قرآن اللہ کا کلام ہے
تگڑا پہلوان بھاگ گیا	ناصر اچھا لڑکا ہے
دل لگا کر پڑھتا ہے	اپنا سبق یاد کرتا ہے
نماز پڑھا کر	مکان صاف رکھ
روزانہ تلاوت کر	سلام عام کر

## (۷) ساتواں سبق

## (واؤ کا بیان)

## واؤ معروف اور واءِ مجہول

جس واؤ سے پہلے پیش ہو اس کو عربی اور اردو میں ”واؤ مدہ“ کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو معروف ہی پڑھتے ہیں، جیسے: نُوح اور زُوح؛ لیکن اردو میں واءِ معروف بھی آتا ہے؛ جیسے: دھول، اور مجہول بھی آتا ہے؛ جیسے: ڈھول۔

فائدہ: جس ”واؤ“ اور ”یا“ پر جزم چھوٹے دال ”و“ کی شکل میں ہو اس کو ”معروف“ پڑھیں گے اور جس پر چھوٹے گول دائرے ”ہ“ کی شکل میں ہو اس کو مجہول پڑھیں گے۔

## واؤ معروف

اُو	بُو	پُو	تُو	ثُو	ذُو	جُو
چُو	حُو	خُو	دُو	ڈُو	زُو	رُو
رُو	زُو	ژُو	سُو	شُو	صُو	ضُو
طُو	ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو	کُو
گُو	لُو	مُو	نُو	وُو	ہُو	یُو

اُ + وُ = اُو      بُ + وُ = بُو      پُ + وُ = پُو

واؤ معروف کی مشق

قبول	رسول	خوب	نوح	حور	نور	صور
ٹوٹا	ڈوبا	جوتا	کودا	شعور	حضور	فضول
جھولا	چھوٹا	روٹھا	سوکھا	روکھا	جھوٹا	پھوٹا
تَبوک	ثمود	سورج	مورت	صورت	یونس	یوسف
بھول	بھول	جھومر	بوڑھا	پھول	شروع	درود
معصوم	محمود	تربوز	امرود	مزدور	بندوق	صندوق
کبوتر	طوفان	رومال	معیوب	معبود	منصور	مقبول

واؤ معروف کی جملوں میں مشق

آم چوس	جھوٹ کا چہرہ کالا	آج کا کام پورا کر
صندوق محفوظ رکھ	حق بات قبول کر	فضول بات سے بچ
معصوم مخلوق پر رحم کر	پھول مت چھو	رومال صاف رکھ
یونس ہنستا ہے	دل سے خوب پڑھ	یوسف تربوز لایا
چولہا جلا	محمود اچھا لڑکا ہے	معیوب مت سمجھ
مزدور تھک گیا	کبوتر اڑ گیا	جھولا ٹوٹ گیا
ثمود پر اللہ کا عذاب آیا تھا	بوڑھا تند رُست ہے	درود پاک پڑھ

(۸) آٹھواں سبق

واؤ مجہول

اُو	بُو	پُو	تُو	ٹُو	لُو	جُو
چُو	حُو	خُو	دُو	ڈُو	زُو	رُو
رُو	زُو	ژُو	سُو	شُو	صُو	ضُو
طُو	ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو	کُو
گُو	لُو	مُو	نُو	وُو	ہُو	یُو

ا + و = اُو      ب + و = بُو      پ + و = پُو

واؤ مجہول کی مشق

سویچ	لوگ	مویچ	تول	روز	بول	شور
گول	موڑ	چور	روگ	لوگ	ہوش	ٹھوس
لوٹا	موٹا	طوطا	کھوٹا	ٹوپی	روٹی	موٹی
کھولو	تولو	بولو	بوٹل	ڈھونگ	کویل	گھوڑا

دھوبن	ٹھوکر	کوشش	پڑوس	اڑوس	دوزخ	جھونکا
ہوشیار	ڈرپوک	اخروٹ	افسوس	کھلونا	انمول	کمزور



## واؤ مجہول کی جملوں میں مشق



تول کر بولو	رمضان میں روزہ رکھو	روز روز قرآن پڑھو
شورمت کرو	سوچ کر بولو	بول کر مت تولو
کھلونا گم ہو گیا	سرک پر گھوڑا دوڑا	سیچ کا بول بالا ہو
فقیر نے جھولا لٹکایا	لوٹا کس نے توڑا	خرگوش چھوٹ گیا
اخروٹ کھاؤ	پڑوسی کا خیال رکھو	ہوشیار رہو
کمزور پر ظلم مت کر	افسوس مت کر	ڈھونگ مت کر



## (۹) نوواں سبق: واوِ لین

## واوِ لین کی تختی

اُو	بُو	پُو	تُو	ٹُو	ثُو	جُو
چُو	حُو	خُو	دُو	ڈُو	ذُو	رُو
ڑُو	زُو	ژُو	سُو	شُو	صُو	ضُو
طُو	ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو	کُو
گُو	لُو	مُو	نُو	وُو	ہُو	یُو

## واوِ لین کی مشق

شوق	خوف	فوج	قوم	اور	دور	طور
سودا	لوٹا	پودا	غور	موت	چوڑا	فورا
رونق	عورت	موسم	کوثر	موقع	نوکر	روغن
رُوشن	شوکت	دولت	نوبت	گوہر	جوہر	خونفاک
اولیا	چوپایہ	چوراہا	چوکھٹ			



## واوِ لین کی جملوں میں مشق



علم کا شوق رکھو	عورت کی عزت کرو
موسم سرد ہے	لوٹا بھاری ہے
پودا اچھوٹا ہے	اولیاء اللہ کا اکرام کرو
بجلی کی کڑک خوفناک ہے	اللہ کا خوف ایمان کی علامت ہے
ہر انسان کو موت آنا یقینی ہے	مال و دولت کی لالچ بُری بلا ہے



## واوِ کے بیان کی جملوں میں عمومی مشق



خوب دودھ پیو	دوڑ کر پھول توڑ	پونا گلاس جوس دو	دوڑ کر دور ہو جاؤ
موقع ملا	جو کا آٹا دو	فوراً جاؤ	پودا اکھاڑ کر لاؤ
آپا کو سودا لا کر دو	چوپایہ دوڑا	شوکت لوٹ آیا	شوق سے پڑھو
خوف نہ کرو	یوسف! تم چور کو ڈھونڈھو	زمین گول ہے	
موسم بدل گیا	مخلوق پر ظلم مت کرو	نو کر جھولا اٹھا کر چلا گیا	
دوکان پر جا کر سودا لاؤ	گھوڑا خوب صورت ہے	سورج کی روشنی مت دیکھو	

## (۱۰) دسواں سبق: یائے معروف

جس یا سے پہلے زیر ہو اس کو عربی اور اردو میں ”یامدہ“ کہتے ہیں۔ عربی میں اس کو معروف ہی پڑھتے ہیں، جیسے: تین اور دُبُح؛ لیکن اردو میں یا معروف بھی آتی ہے، جیسے: ڈھیلا، اور مجھول بھی آتی ہے، جیسے: ڈھیلا (اینٹ کا ٹکڑا)۔

ای	بی	پی	تی	ٹی	ثی	حی
چی	جی	خی	دی	ڈی	ذی	ری
ڑی	زی	ژی	سی	شی	صی	ضی
طی	ظی	عی	غی	فی	قی	کی
گی	لی	می	نی	وی	ہی	یہی

ای = ی + ا      بی = ی + ب      پی = ی + پ



## یائے معروف کی مشق



دین	عید	چیز	تیس	تیر	تین	چیر
دری	بڑی	بری	سنی	لگی	ملی	اڑی
نبی	پیلا	نیلا	گیلا	گاڑی	چھین	بھیڑ

صحیح	لڑکی	سردی	گرمی	مرغی	سستی	چستی
دلیل	قمیص	کریم	یقین	نصیب	شکیل	سلیم
اسماعیل	ابراہیم	جبریل	عزرائیل	اسرائیل	اسرائیل	تعلیم
ترتیب	تحریر	تقریر	تصویر	تمرین	تنقید	تفسیر



### یائے معروف کی جملوں میں مشق



نورانی مکاتب کی تعلیم اچھی ہے	دین اللہ کی بڑی نعمت ہے
مکتب کی تعلیم ضروری ہے	استاذ صاحب کی ترتیب نرالی ہے
سنت کی پیروی کرو	شکیل کی گاڑی نئی ہے
اللہ پر یقین رکھو	سلیم کی تحریر عمدہ ہے
پانی اللہ کی بڑی نعمت ہے	تصویر کھینچنا حرام کام ہے
قرآن کی تفسیر سنو	مسلمان پر تنقید مت کرو



(۱۱) گیارھواں سبق

یائے مجہول

اے	بے	پے	تے	ٹے	ثے	جے
چے	حے	خے	دے	ڈے	ذے	رے
ڑے	زے	ژے	سے	شے	صے	ضے
طے	ظے	عے	غے	فے	قے	کے
گے	لے	مے	نے	وے	ہے	پے

ا + ے = اے      ب + ے = بے      پ + ے = پے

یائے مجہول کی مشق

میرا	تیرا	میلہ	کیلا	سیب	شیر
دیر	تیل	ایک	دیکھ	کھیل	پیٹ
ارادے	ہمارے	اشارے	سہارے	بے چارے	کنارے
لڑکے	راستے	اپنے	جملے	پیارے	میٹھے

سُتھرے	چمچے	انڈے	نکھرے	علاقے	فقرے
پرندے	درندے	چرندے	پیمانے	کپڑے	سنہرے



### جملوں میں مشق



دھیرے دھیرے چلو	نیک ارادے رکھو
حسین نظارے دیکھو	گندے کپڑے مت پہنو
صبح سویرے جلدی اٹھو	راستے کے کنارے چلو
اشارے سمجھو	چھوٹے بچوں پر شفقت کرو
کالے بادل چھائے	ہمارے پاس بیٹھو
جھگڑے سے بچو	صاف ستھرے کپڑے پہنو



(۱۲) بارہواں سبق

یائے لین

حی	ثی	طی	تی	پی	بی	ای
ری	دی	ڈی	دی	خی	حی	چی
ضی	صی	شی	سی	ژی	زی	ڑی
گی	قی	فی	غی	عی	ظی	طی
یی	ہی	وی	ئی	می	لی	گی

یائے لین کی مشق

ایسا	بیر	میل	سیر	غیر	خیر	چین
شیطان	میدان	تھیلا	پیدا	جیسا	کیسا	ویسا
فیضان	ریحان	سیلان	حیران	پیدل	فیصل	عینک

جملوں میں مشق

چین کی سانس لو	میدان چوڑا ہے	نماز میں خیر ہے
ایسا ویسا مت بولو	زیادہ سیر مت کرو	کیلا کیسا ہے

عینک اتارو	غیر حاضری مت کرو	ہم کو اللہ نے پیدا کیا
کسی سے بیر مت رکھو	شیطان انسان کا دشمن ہے	طوطا مینا کی کہانی



معروف و مجہول اور لین کی عمومی مشق



اللہ کی رسی مضبوط پکڑو	نبی کی بات مانو	شرک اور بدعت سے بچو
پیارے بچو! بات سنو	قرآن اللہ کی کتاب ہے	حدیث رسول کا فرمان ہے
نبی کی اونچی شان ہے	اسلام ہماری پہچان ہے	نبی اور رسول کو سچا مانو
روزانہ کام کاج کرو	نورانی ماحول بناؤ	شیطان کو موقع مت دو
قانونی کارروائی کرو	غیر قانونی کام سے بچو	بھارت ہمارا دیش ہے
ہندوستان ہمارا ملک ہے	کپڑے مت پھاڑ	نیک کام کر
چوری سے بچو	کھانا کہاں رکھا ہے	نوکر کو ٹھوکر لگ گئی
ڈھول پر دھول لگی ہے	گھولتا ہوا پانی مت پی	گائے دودھ دیتی ہے
دودھ سے دہی بنتا ہے	دہی سے لسی بنتی ہے	بالائی سے گھی بنتا ہے

بھول کر بھی نیکی مت چھوڑ

سورج کی روشنی پھیل چکی

(۱۳) تیرھواں سبق

نظم میں مشق

خدا کی قدرت

اس دنیا کو خدا نے بسایا	یہ باغ اُسی نے ہے لگایا
ہر جسم اُسی نے ہے بنایا	روحوں کو وہ وجود میں لایا
عقل سے ہم نے اس کو پایا	آنکھوں سے مگر نظر نہ آیا
سورج کو اسی نے ہے چلایا	تاروں کو اسی نے ٹمٹمایا
مٹی سے ہمیں عجب بنایا	پھولوں سے ہے باغ کو سجایا
رحمت کا کیا ہے ہم پر سایا	حیوان سے آدمی بنایا
پیڑوں کو زمین سے اگایا	شاخوں کو زمین پر جھکایا
دنیا میں رسول اس کا آیا	اور اس کا کلام ساتھ لایا
قرآن کریم جب سے آیا	پلٹی گئی کل جہاں کی کایا



دعا

ہے تو ہی معبودِ برحق اے خدا	اور کی پوجا نہیں تیرے سوا
اپنی نافرمانیوں سے دور رکھ	یاد میں اپنی مجھے مسرور رکھ
تو ہی دیتا ہے ہر اک دل کی مراد	تو ہی کر دیتا ہے عملکینوں کو شاد
تیری رحمت کا ہے مجھ کو آسرا	ہاتھ میرا تو پکڑ لے اے خدا!
میری گل بیماریوں کو دور کر	التجاؤں کو میری منظور کر
تو بنا دے دل کو میرے پاک صاف	تیرے حکموں کا نہ ہو مجھ سے خلاف
رزق دے عزت کا اے پروردگار	فکرِ روزی میں نہ کرنا مجھ کو خوار
بخش مجھ کو علم کا آبِ حیات	جہل کی ظلمت سے دے مجھ کو نجات



## (۱۴) چودھواں سبق

### نون (ن) اور نونِ غنہ (ں) کا فرق

نون ساکن: اُس نون کو کہتے ہیں جس کے پڑھنے میں آواز ناک میں نہیں جاتی، یہ نون شروع، درمیان اور اخیر میں سب جگہ آتا ہے، جیسے: نام، جان۔

نون غنہ: اُس نون کو کہتے ہیں جس کے پڑھنے میں غنہ کی آواز ناک میں چلی جاتی ہے، نون غنہ شروع میں نہیں آتا۔ اگر درمیان میں آئے تو وہ نقطہ کے ساتھ (ن) لکھا جاتا ہے، جیسے: منہ، پانچ، دانت اور اگر اخیر میں آئے تو وہ نقطہ کے بغیر (ں) لکھا جاتا ہے، جیسے: ماں، گاؤں، میں۔

نیچے دی گئی مثالوں میں نون ساکن اور نون غنہ کو پہچانو

انسان	جنگل	انگلی	لونگ	کانٹا	آنکھ	دانت	پانچ
گاؤں	ہاں	نہیں	پاؤں	بینگن	ٹازکا	آندھی	سانپ
سانس	پتنگ	یہاں	ہنس	وہاں	پسند	جہاں	چونچ
انگوٹھی	کہاں	زندگی	انگور	کنواں	چاند	صندوق	جھونکا
اونٹ	تندرست	رنگ	نیند	کانچ	بند	سونف	چھاؤں
گیند	انجام	کیوں	مونگ	دائیں	بائیں	بھینس	ناداں

فائدہ: (۱) یہاں بچوں کو بتائیں کہ جو لفظ کسی ایک کو بتائے اس کو ”مُفرد“ یا

”واحد“ کہتے ہیں، جیسے: لڑکا، بچہ، کتاب۔

فائدہ: (۲) جو لفظ ایک سے زیادہ کو بتائے اس کو ”جمع“ کہتے ہیں، جیسے:  
لڑکے، بچے، کتابیں۔

قاعدہ: (۱) اردو میں مفرد یا واحد لفظ کے آخر میں اگر ”الف“ یا ”ہ“ ہو تو اس کو  
یائے مجہول سے بدل کر جمع بناتے ہیں، جیسے: لڑکا سے لڑکے، بچے سے بچے۔

قاعدہ: (۲) مفرد یا واحد لفظ کے آخر میں اگر ”الف“ یا ”ہ“ نہ ہو تو اس کے  
آخر میں ”الف“، ”واو“ یا ”ی“ لگا کر نونِ غنہ (ں) لگانے سے جمع بن جاتی ہے،  
جیسے: انگلی سے انگلیاں، انسان سے انسانوں، سانس سے سانسیں۔



### جملوں میں مشق



سنتوں پر عمل کریں	نظروں کی حفاظت کریں	مسجروں کو آباد کریں
ماں باپ کا کہا مانیں	دائیں ہاتھ سے کھانا کھائیں	بائیں ہاتھ سے استنجا کریں
بڑوں کی بات مانیں	رشتہ داروں کی عزت کریں	دین کی دعوت عام کریں
استاذ کی خدمت کریں	کنویں سے دور کھیلیں	آنکھوں میں دوا ڈالو
دانتوں کو صاف رکھو	ماں باپ کی خدمت کرو	ہم گیند سے کھیلتے ہیں
بھینس کا رنگ کالا ہے	اونٹ کی گردن لمبی ہے	انگور کھٹا ہے
	سانپ مار ڈالو	



## (۱۵) پندرہواں سبق

## ہائے ہوز کی قسمیں

فائدہ: اردو میں ”ح“ کو بڑی حایا حائے حُطّی کہتے ہیں اور ”ہ“ کو چھوٹی ہایا ہائے ہوز کہتے ہیں۔ ہائے ہوز دو طرح سے لکھی جاتی ہے:

(۱) ایک چشمی (یعنی ایک آنکھ والی) ”ہ“ یہ مفردات میں آتی ہے۔

(۲) دو چشمی (یعنی دو آنکھ والی) ”ھ“، یہ مرکبات میں آتی ہے۔

دو چشمی ہا صرف ہائے مخلوط بن کر استعمال ہوتی ہے جو مرکب حروف کے لیے ہی استعمال ہوتی ہے، جیسے: کھانا کھایا وغیرہ۔

ایک چشمی ہا کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہائے ملفوظ (۲) ہائے خفی؛

## ہائے ملفوظ

ہائے ملفوظ اس ہا کو کہتے ہیں جو لکھی بھی جاتی ہے اور پڑھی بھی جاتی ہے، یہ ہا ابتدا اور درمیان میں آتی ہے۔

ابتدا میں ہائے ملفوظ کی مثالیں:

ہمزہ	ہوشیار	ہلدی	ہندوستان	ہمارا	ہم
------	--------	------	----------	-------	----

درمیان میں ہائے ملفوظ کی مثالیں:

پہل	پہلی	سہنا	گہری	سپاہی	مہلت
-----	------	------	------	-------	------

لوہا	بہن	چہرا	شہر	دہلی	دہکتا
پہلوان	لوہار	کلباڑی	کہنا	زہر	نہر

## ہائے خفی یا مخفی

ہائے خفی اس ”ہ“ کو کہتے ہیں جو اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت کو باقی رکھنے کے لیے آتی ہے؛ اسی لیے یہ لکھی تو جاتی ہے؛ لیکن پڑھی نہیں جاتی، اس کی جگہ الف پڑھا جاتا ہے اور کئی مرتبہ اس ”ہ“ کی جگہ الف لکھنا بھی درست ہے۔

یہ ہا صرف آخر میں آتی ہے جیسے پردہ (پردا: ۶۲۶۱) اور بچہ (بچا: ۶۲۶۱) یہاں ہ کی آواز نکال کر پردہ اور بچہ پڑھنا غلط ہے۔

## ہائے خفی کی مثالیں

لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت	لکھنے کی شکل	پڑھنے کی صورت
انگارہ	انگارا	ارادہ	ارادا	زیادہ	زیادا	معاملہ	معاملا
بارہ	بارا	نتیجہ	نتیجا	حصہ	حصا	طریقہ	طریقا
جگہ	جگا	بندہ	بندا	فیصلہ	فیصلا	سینہ	سینا
ناشتہ	ناشتا	بستہ	بستا	گھنٹہ	گھنٹا	مدرسہ	مدرسا



## جملوں میں ہاکی عمومی مشق



یہ بہت مہنگا ہے	پہلا حصہ زیادہ سہل ہے	مہنگا پھل مت کھا
پہلے پہل دین سیکھ	یہ کنواں زیادہ گہرا ہے	بہادر سپاہی کہاں تھا
سچا رشتہ اللہ کا	محرم کا مہینہ تھا	کلکتہ بہت بڑا شہر ہے
یہ کہانی بہت پرانی ہے	تہمت سے پرہیز کر	پرہیز کا نتیجہ بہتر ہے
بوڑھے کو سہارا دے دو	وکیل نے فیصلہ سنایا	
معاملہ صاف رکھو	کمرہ خوب صورت ہے	
اچھا طریقہ اپناؤ	مدرسے کا گھنٹہ بجا	
بستہ کھولو	بچہ ناشتہ کر رہا ہے	
قاعدہ ختم ہوا	مقابلہ مشکل ہے	
لوہار نے لوہا کاٹا	بہن کا نام صالحہ ہے	
دہلی ہندوستان کا مشہور شہر ہے	ساحل کا ذہن اچھا ہے	
اللہ ہمارے اور تمہارے مالک ہیں	اللہ نے ہم کو ہدایت دی	
کتا و فادار جانور ہے		

## (۱۶) سولھواں سبق

### تشدید

بچوں کو بتلائیں اور یاد دلائیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے؛ لیکن حرکات، ساکن، تشدید اردو میں لکھے نہیں ہوتے، یہ سب اعراب اور علامات کہلاتے ہیں، یہ صرف عربی میں لکھے جاتے ہیں۔

سچ + چا	پک + کا	کچ + چا	مک + کہ	ال + لہ
سچا	پکا	کچا	مکہ	اللہ
کد + دو	چھت + تہ	ات + تفاق	ٹھٹ + ٹی	محب + بت
کدو	چھتہ	اتفاق	ٹھٹھی	محبّت



### تشدید کی مشق



اَلُو	اَبُو	اَمَاں	اَبَا	غَصَّہ	حَصَّہ	جَدَّہ
چٹھی	منت	عزت	جنت	گننا	کوا	اچھا
ٹکر	چکر	رسی	لسی	چکی	گلی	لڈو

محمد	مروت	اتحاد	جہنم	مشقت	مودت
مذمت	منور	منقش	تشہد	متحد	تکبر



### جملوں میں تشدید کی مشق



اللہ کا قرآن پڑھو	محمد ﷺ کی سنت پر چلو	امی ابو کی عزت کرو
اتفاق سے رہو	ابا کو بڑا غصہ آیا	جنت کے لیے محنت کرو
جہنم سے بچو	بلی رسی میں پھنسی	دہی کی لسی اچھی ہے
مکتب میں چھٹی نہیں ہے	چھت پر شہد کا چھتہ تھا	ہمت سے آگے بڑھو
پتھر کی چٹان بھاری ہے	گتے کارس اچھا ہے	مکھن سے گھی تیار ہوا
اتحاد میں اللہ کی مدد ہے	چلانا بری عادت ہے	امی نے سوئیاں پکائی
اماں نے مٹے کو لوری سنا کر سلایا	عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے	
اللہ کی محبت دل میں بساؤ	کو اور الو پکے دوست ہیں	
صندوق میں چھٹی رکھی تھی	گھر کی مرمت کرو	
اچھے لوگ مروت والے ہوتے ہیں	قعدے میں تشہد پڑھو	

۵۲ / حروفِ تہجی کی مکمل تختی مثالوں کے ساتھ

☆☆☆	اللہ	ا	☆☆☆
پھل: پھل	پ: پردہ	بھ: بھلائی	ب: بسم اللہ
ٹھکانا	ٹ: ٹوپی	تھ: تھکن	ت: تسبیح
چاند	جھ: جھنڈا	ج: جنت	ث: ثواب
☆☆☆	خ: خدا	ح: حدیث	چھ: چھت
ڈھکن	ڈ: ڈبہ	دھ: دھوپ	ذ: درود
ڑ: بڑا	رھ: تیرھواں	ر: روزہ	ذ: ذکر
☆☆☆	ژ: ژالہ	ز: زمین	ڑھ: پڑھائی
ض: ضلع	ص: صبر	ش: شریف	س: سفید
غ: غلاف	ع: علم	ظ: ظہر	ط: طواف
☆☆☆	ق: قلم	ف: فجر	☆☆☆
گھ: گھر	گ: گنبد	کھ: کھجور	ک: کعبہ
مھ: مکھار	م: مکتب	لھ: چولہا	ل: لباس
ہ: ہجرت	و: وضو	نھ: ننھا	ن: نبی
ے: کیلے	ی: یتیم	ء: علماء	ھ: بڑھنا

(۱۷) سترھواں سبق

متفرقات: جانور اور پرندوں کی آواز

جانور کا نام	آواز	جانور کا نام	آواز
گھوڑا	ہمنہانا	کوا	کائیں کائیں
بلی	میاؤں میاؤں	کبوتر	غُغر غوں غُغر غوں
کتا	بھوں بھوں (بھونکنا)	چڑیا	چوں چوں (چچھانا)
بکری	میں میں (ممیانا)	کویل	کوں کوں (کوکنا)
شیر	دھاڑنا	طوطا	ٹیں ٹیں (رٹ لگانا)
ہاتھی	چنگھاڑنا	مرغا	ککڑوں کوں (بانگ لگانا)
مینڈک	ٹرٹر (ٹرائانا)	مکھی	بھنبھنا

خاص چیزوں کے ساتھ خاص خاص الفاظ کا استعمال

عطر کی لپٹ	پھول کی مہک	بُوکی بھبھک
سونے چاندی کی چمک	ہیرے کی ڈلک	موتی کی آب
بادل کی گرج	بجلی کی کڑک	سکوں کی کھنک
ہوا کی سنسناہٹ	گھوڑے کی ٹاپ	ریل کی گھڑ گھڑاہٹ

لپٹ: عطر کی خوشبو۔ مہک: خوشبو۔ بھبھک: بدبو۔ ڈلک: چمک۔ آب: چمک۔ کھنک: آواز۔  
سنسناہٹ: ہوا چلنے کی آواز۔ ٹاپ: گھوڑے کے چلنے یا دوڑنے کی آواز۔ گھڑ گھڑاہٹ: ریل کی آواز۔

رہنے کی جگہ کے مختلف نام

غریب کا جھونپڑا	امیر کا محل	بزرگوں کا حجرہ
رشی کا آشرم	اچھے انسان کا گھر	پرندوں کا گھونسلہ
چوہے کا بیل	سانپ کی بانہی	بھڑوں کا چھتہ
فوج کی چھاؤنی	گھوڑے کا اصطلیل	بھینسوں کا طویلہ

مجموعوں کے نام

طلبہ کی جماعت	آدمیوں کی بھیڑ	سواروں کا دستہ	بد معاشوں کی ٹولی
پرندوں کا غول	بالوں کا گچھا	مکھیوں کا جھلڑ	کبوتروں کی ٹکڑی
درختوں کا جھنڈ	بانس کا جنگل	جہازوں کا بیڑا	تاروں کا جھرمٹ
بکریوں کا ریوڑ	انگور کا گچھا	لکڑیوں کا گھٹا	روٹیوں کی تھپی

سات دنوں کے نام

جمعہ	سنپچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات
جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	پڑھسپٹ
جمعہ	شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ

رشی: سادھو، جوگی۔ بانہی: بیل، سوراخ۔ اصطلیل، طویلہ: گھوڑا اور گائے بھینس کے باندھنے کی جگہ۔  
جھلڑ: جماعت۔

- سات دنوں کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔  
 تیس دن کا ایک مہینہ ہوتا ہے۔ ایک مہینے میں تیس دن ہوتے ہیں۔  
 چار ہفتوں کا ایک مہینہ ہوتا ہے۔ ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔  
 بارہ مہینوں کا ایک سال ہوتا ہے۔ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔



مہینوں کے نام



January	جانوری	جنوری	۱
February	فروری	فروری	۲
March	مارچ	مارچ	۳
April	اپریل	اپریل	۴
May	مئی	مئی	۵
June	جون	جون	۶
July	جولائی	جولائی	۷
August	اگست	اگست	۸
September	ستمبر	ستمبر	۹
October	اکتوبر	اکتوبر	۱۰
November	نومبر	نومبر	۱۱
December	دسمبر	دسمبر	۱۲

(۱۸) اٹھا ہواں سبق

گنتی

۱	ایک	۱۶	سولہ	۳۱	اِکتیس	۴۶	چھیالیس
۲	دو	۱۷	سترہ	۳۲	بیس	۴۷	سینتالیس
۳	تین	۱۸	اٹھارہ	۳۳	تینتیس	۴۸	اڑتالیس
۴	چار	۱۹	اُنیس	۳۴	چونتیس	۴۹	اُنچاس
۵	پانچ	۲۰	بیس	۳۵	پینتیس	۵۰	پچاس
۶	چھ	۲۱	اکیس	۳۶	چھتیس	۵۱	اکیاون
۷	سات	۲۲	بائیس	۳۷	سینتیس	۵۲	باون
۸	آٹھ	۲۳	تینیس	۳۸	اڑتیس	۵۳	ترپن
۹	نو	۲۴	چوبیس	۳۹	انتالیس	۵۴	چَوْن
۱۰	دس	۲۵	پچیس	۴۰	چالیس	۵۵	پچپن
۱۱	گیارہ	۲۶	چھتیس	۴۱	اکتالیس	۵۶	چھپن
۱۲	بارہ	۲۷	ستائیس	۴۲	بیاالیس	۵۷	ستاون
۱۳	تیرہ	۲۸	اٹھائیس	۴۳	تینتالیس	۵۸	اٹھاون
۱۴	چودہ	۲۹	اُنتیس	۴۴	چوالیس	۵۹	اُنسٹھ
۱۵	پندرہ	۳۰	تیس	۴۵	پینتالیس	۶۰	ساٹھ

۶۱	اِکِسٹھ	۷۱	اِکھتر	۸۱	اِکیاسی	۹۱	اِکیانوے
۶۲	باسٹھ	۷۲	بہتر	۸۲	بیاسی	۹۲	بانوے
۶۳	تریسٹھ	۷۳	تہتر	۸۳	تراسی	۹۳	ترانوے
۶۴	چونسٹھ	۷۴	چوہتر	۸۴	چوراسی	۹۴	چورانوے
۶۵	پینسٹھ	۷۵	پچہتر	۸۵	پچاسی	۹۵	پچانوے
۶۶	چھیاسٹھ	۷۶	چھہتر	۸۶	چھیاسی	۹۶	چھیانوے
۶۷	سرٹسٹھ	۷۷	ستتر	۸۷	ستاسی	۹۷	ستانوے
۶۸	اڑسٹھ	۷۸	اٹھہتر	۸۸	اٹھاسی	۹۸	اٹھانوے
۶۹	اُنہتر	۷۹	اُناسی	۸۹	نواسی	۹۹	نانوے
۷۰	ستر	۸۰	اَسی	۹۰	نوے	۱۰۰	سو



## (۱۹) انیسواں سبق: مشقیں

### (۱) اقوالِ زریں

- (۱) میرے پیارے بچے! اللہ سے ڈر۔
- (۲) اللہ کے رسول ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقے پر چل۔
- (۳) ماں باپ کی عزت کر اور ان کا دل نہ دکھا۔
- (۴) استاد، کتاب اور تپائی کا احترام کر۔
- (۵) حسد، حرص، غصہ اور غرور دل کی بیماریاں ہیں۔
- (۶) کبھی تم دوسروں کے لیے دل سے دعا مانگ کر دیکھو، تمہیں اپنے لیے مانگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔
- (۷) دوسروں کے حقوق دنیا ہی میں دے دو؛ ورنہ آخرت میں نیکیاں دینی پڑے گی۔
- (۸) چار چیزوں کو چار چیزوں سے دھویا کرو:  
زبان کو ذکر سے، آنکھوں کو آنسوؤں سے، گناہوں کو استغفار سے اور  
دل کو اللہ کے خوف سے۔
- (۹) نور برستا ہے ان چہروں پر جو ہر وقت با وضو رہتے ہیں۔
- (۱۰) زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا، زیادہ باتیں کرنے والا بے وقوف اور زیادہ ہنسنے والا مردہ دل ہوتا ہے۔



## مشق نمبر: (۲)



جہاں تک بنے تم کرو درگزر	کرے دشمنی کوئی تم سے اگر
جلے جو کوئی اس کو جلنے دواور	کرو نہ تم حاسد کی باتوں پہ غور
تو اقرار تو بہ کرو بالضرور	اگر تم سے ہو جائے سرزد قصور
جو چاہے معافی تو کرو دو معاف	بدی کی ہو جس نے تمہارے خلاف
بھلائی سے اس کو پشیمان کرو	نہیں! بلکہ تم اور احسان کرو
سزا اور ملامت کی کہاں احتیاج	ہے شرمندگی اس کے دل کا علاج
غرض کی بھلائی تو ہے اک مرض	بھلائی کرو تو کرو بے غرض
رہو واپسی کے نہ امیدوار	جو محتاج مانگے تو دو تم ادھار
نہ بخل کرو اس میں جو ہو سودو	جو تم کو خدا نے دیا ہے تو دو



## (۲۰) بیسواں سبق

## مشق نمبر (۳): کہانیاں

## (۱) کہانی

مدینہ منورہ کے قریب ایک گاؤں تھا، اس گاؤں میں ایک اندھی اور لاچار بڑھیا رہتی تھی، اس بڑھیا کا نہ بیٹا تھا، نہ بیٹی، نہ اور کوئی رشتہ دار جو اس کی خدمت کرے اور اس کا کھانا پکا دیا کرے؛ مگر وہ بڑھیا بڑے آرام سے رہا کرتی تھی، بات یہ تھی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روزانہ اس بڑھیا کے گھر جاتے اس بڑھیا کے سب کام کر دیتے تھے، کسی کو اس کی خبر نہیں تھی، چند دنوں کے بعد انھوں نے دیکھا کہ کوئی شخص پہلے ہی آکر اس بڑھیا کا کام کر جاتا ہے، کئی روز تک جب ایسا ہی ہوا تو ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ چھپ کر بیٹھ گئے کہ دیکھوں کون شخص ہے جو اس بڑھیا کا کام مجھ سے پہلے ہی کر جایا کرتا ہے، دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جو بڑھیا کے سارے کام پہلے ہی آکر کر جاتے ہیں۔ (کنز العمال، کتاب الفضائل)

یہ اس زمانے کی بات ہے جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تمام مسلمانوں کے خلیفہ اور دنیا کے بڑے بادشاہ تھے۔

پیارے بچو! اس کہانی سے ہمیں یہ بات سیکھنے کو ملی کہ غریبوں اور کمزوروں کی مدد کرنی چاہیے، خدمت سے عزت ملتی ہے۔

## (۲) کہانی

پہلے زمانے کی بات ہے کسی جگہ ایک کتا مرا ہوا پڑا تھا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس جگہ سے گزرے، ساتھیوں نے کہا: اس کی کیسی بری صورت ہے۔

دوسرے نے کہا: اس کی دم کیسی کچھڑ میں لت پت ہو رہی ہے۔

تیسرے نے کہا: اس پر رکھیاں کیسی بھنک رہی ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اس کے دانت کیسے سفید ہیں اور موتیوں کی طرح چمک رہے ہیں؟ یہ ایسا جانور ہے جو ہمیشہ اپنے مالک کی وفاداری کرتا ہے، کبھی غداری نہیں کرتا۔

بچو! اس کہانی سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے کسی کے عیب پر نظر نہیں کرتے؛ بلکہ ہمیشہ خوبی دیکھا کرتے ہیں، ہمیں بھی دوسروں کی خوبیوں کو دیکھنا چاہیے۔